مُناجاۃُ الفقیر
اِلیٰ
مولاہُ الغنیِ الخبیر

مؤلف

حضرت مولانا سید مفتی مختار الدین شاہ صاحب

کربوغہ شریف کوہاٹ دامت برکاتہم

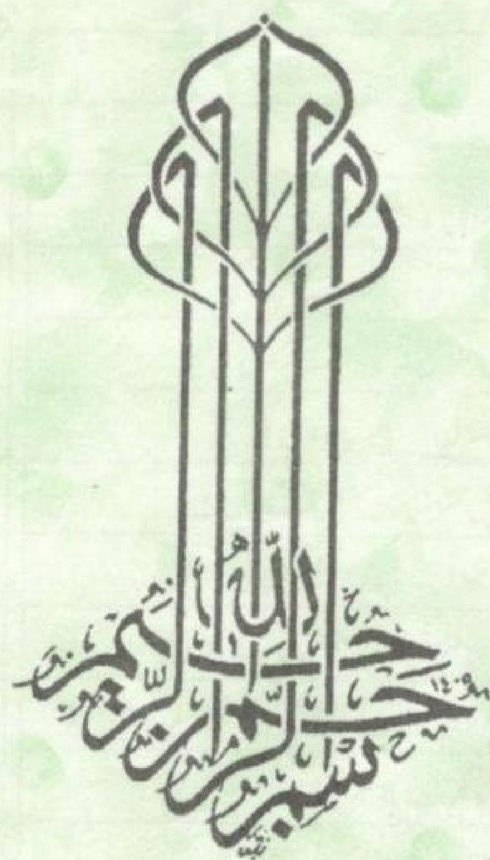
خلیفہ مجاز

قطب الاقطاب برکۃ العصر شیخ الحدیث

حضرت مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہٗ

ناشر

تحریک ایمان وتقویٰ


بسم الله الرحمن الرحيم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فہرست

پیشِ لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰى

امابعد "دُعا" اور اللہ تعالےٰ سے مانگنے کے وقت بندے کا ظاہر و باطن عجز و انکساری اور اپنی محتاجی، بے بسی اور ذلت میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے کیونکہ وہ ہر چیز میں اور ہر حال میں اپنے آپ کو صرف اللہ تعالیٰ کا محتاج سمجھتا ہے اور اس کا یہ یقین ہوتا ہے کہ صرف وہی نفع و نقصان خوف و امن، غم و خوشی، عزت و ذلت اور کائنات میں ہر چیز کا حقیقی خالق اور مالک ہے اور وہی میری دینی و دنیاوی، جسمانی اور روحانی ضروریات اور حوائج کو پورا کرسکتا ہے اس لیے وہ ہر حال میں ہر مشکل ہر اندیشے اور مصیبت کے دور کرنے اور ہر ضرورت و سہولت اور عافیت کے مانگنے کے لیے اللہ تعالےٰ کے سامنے گڑگڑاتا رہتا ہے اور صرف اُسی سے ہر خیر کا امیدوار اور ہر ضرر و نقصان اور اپنے نفس و شیطان کے شرور سے پناہ کا طلب گار رہتا ہے۔ بلاشبہ دعا عبدیت اور بندگی کا اعلیٰ مقام اور اللہ تعالیٰ کے قرب اور روحانی ترقی کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ "دعا عبادت کا مغز ہے" دُعا کی اہمیت اور اس کی فضیلت راقم الحروف کی کتاب "ذکراللہ کے فضائل و مسائل" میں تفصیل کے ساتھ موجود ہے

قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں وارد دُعاؤں کی اہمیّت

اگرچہ بندوں کی ضروریات اور حوائج مختلف ہوتے ہیں۔ اور ہر بندہ اللہ تعالیٰ سے اپنی ضرورت اور حاجت کا سوال کرتا ہے لیکن پھر بھی قرآن وحدیث کی دعاؤں کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے اور ان کے چند فوائد یہ ہیں

۱) یہ وہی دُعائیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ وحی اور الہام سکھائی گئی ہیں۔ اس لیے اُن کی قبولیت کی بہت زیادہ امید کی جاتی ہے۔

۲) یہ دعائیں دُنیا و آخرت کی فلاح و کامیابیوں پر مشتمل ہیں ان میں دینی و دنیوی اور آخرت کی ضرورتوں کی جو رعایت کی گئی ہے وہ انسانی دماغ کے بس کی بات نہیں قرآن وحدیث کی ایک ایک دعا اس قدر جامع ہے کہ بندے کی دنیوی اور اخروی دونوں زندگیوں کے لیے کافی ہوسکتی ہے

۳) ان دعاؤں سے اپنی حاجتوں اور ضرورتوں اور دُعا و مناجات کا سلیقہ و طریقہ سیکھا جاتا ہے۔ اور اس باب میں یہ رہنمائی ملتی ہے کہ بندے کو کیا مانگنا چاہیئے اور کیسے مانگنا چاہیئے اور کن کن چیزوں سے پناہ مانگنی چاہیئے اور وہ کونسی چیزیں ہیں جن کو اختیار کرنا چاہیئے اور کن کن چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

۴) قرآن اور حدیث کی دعائیں اگر دعا کے آداب[لے] کے ساتھ بطور وظیفہ مانگی جائیں۔ تو اس کے ذریعے بندے کا دل اللہ تعالیٰ کے ساتھ وابستہ ہو جاتا ہے پھر وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ سے دل دل میں مانگتا رہتا ہے اور اس کا دل یادِ الٰہی سے ہمیشہ معمور رہتا ہے۔

اسی طرح اس میں اور بھی بہت سے فوائد ہیں جو دعا مانگنے والوں کو حاصل ہوتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ہم کو صحیح معنوں میں دعا و مناجات کی توفیق عنایت فرمائے آمین۔

قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں وارد دعاؤں کی ترتیب! اس کتاب میں پہلے قرآن و حدیث کی جن جامع دُعاؤں کو یہاں نقل کیا جاتا ہے وہ تقریباً تمام کے تمام حضرت ملا علی قاریؒ کی کتاب "الحزب الاعظم"

لے دعا کے آداب "ذکر اللہ کے فضائل و مسائل میں" موجود ہیں۔

سے لیے گئے ہیں۔ اور ان کو "حزب الاعظم" کی طرح سات حصوں میں یعنی منزلوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ کم از کم ہفتہ میں ایک بار یہ نقل کردہ دعائیں مانگی جائیں۔

اور ان دعاؤں کی ترتیب یوں رکھی گئی ہے۔

۱) ہر منزل کو حمد و ثنا سے شروع کیا گیا ہے اور ہر حمد و ثنا کے بعد درود شریف پھر قرآنی دعاؤں اس کے بعد پھر درود شریف پھر اس کے بعد حدیث کی دعاؤں کو اور آخر میں پھر درود شریف کو لکھ دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس طرح دعا کی قبولیت کی زیادہ امید کی جاتی ہے جیسا کہ اس کا مفصل بیان "ذکر اللہ کے فضائل و مسائل" میں موجود ہے

۲) قرآنی دعائیں ہوں یا حدیث کی دعائیں دونوں قسم کی دعاؤں میں سے پہلے ان دعاؤں کو لیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ سے بخشش و معافی اور توبہ کے الفاظ پر مشتمل ہیں اور بندے کے لیے زیادہ مناسب یہی ہے کہ وہ پہلے اللہ سے توبہ و استغفار کرے۔ گناہوں اور خطاؤں اور کمی کوتاہیوں کی معافی و بخشش مانگے پھر دوسری ضروریات اور حوائج مانگے۔

۳) ہر دُعا کے ساتھ اس کا اصل ماخذ اور اصل کتاب کی نشاندہی بھی کی گئی ہے اور اس باب میں حضرت مولانا محمد عبدالرشید نعمانی کی تخریج پر اعتماد

کیا گیا ہے۔

۴) جہاں تشریح کی ضرورت محسوس ہوئی وہاں ضروری تشریح کر دی گئی ہے

۵) جامع دعاؤں کے بعد خاص اوقات اور خاص خاص حالات کی کچھ دعائیں لکھ دی ہیں تاکہ جس وقت اور جس حال میں جو دعا مانگی جاسکتی ہے وہ مانگی جائے اور ہمارے زندگی کے بہت سے حصے میں ذکر و دعا کا عنصر شامل ہو جائے۔

ایک اور اہم بات

دُعاؤں کے ساتھ اردو ترجمہ بھی لکھا گیا ہے لہٰذا جو دعا مانگی جائے سوچ سمجھ کر مانگی جائے عاجزی اور لجاجت کے ساتھ مانگی جائے اور کوشش کریں کہ روزانہ کم از کم ایک دعا معنیٰ کے ساتھ یاد کریں انشاء اللہ تعالیٰ کچھ عرصہ کے بعد تمام دعائیں یاد ہو جائیں گی۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

بندہ مختار الدین کربوغہ شریف

دوشنبہ ۲۷ جمادی الاوّل ۱۴۲۱ھ

بمطابق ۲۸ اگست ۲۰۰۰ء

مُنَاجَاةُ الْفَقِيرِ
اِلٰی
مَوْلَاہُ الْغَنِیِّ الْخَبِیرِ

مولف

حضرت مولانا سید مفتی مختار الدین شاہ صاحب

بروز جمعہ

FRIDAY

اَلْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ

پہلی منزل - جمعہ کے دن کی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے بے انتہا مہربان

الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ

نہایت رحم والا قیامت کے دن کا حاکم ہے ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طلبگار ہیں اے پروردگار ہم کو سیدھا

الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ

راستہ بتا دے راستہ اُن کا جن پر تُو نے فضل فرمایا

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○

جن پر نہ تیرا غضب ہُوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔ آمین



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد اور آلِ محمد پر اپنی خاص نوازشیں اور رحمتیں اور عنایتیں فرما

كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

جس طرح کہ تُو نے حضرت ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر نوازشیں اور عنایتیں

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ

فرمائیں بیشک تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

محمد اور آلِ محمد پر اپنی خاص برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت

عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ

ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ تیری ذات ہر حمد و ستائش کی

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (بخاری و مسلم)

سزاوار اور عظمت و کبریائی تیری ذاتی صفت ہے



اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

اے اللہ! اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں

وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ

نازل فرما سید المرسلین امام المتقین

الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے خاص بندے

وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ

اور رسول ہیں نیکی اور بھلائی کے راستے کے امام اور رہنما ہیں

وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

اور رحمت والے پیغمبر ہیں (یعنی جن کا وجود ساری دنیا کیلئے رحمت ہے) اے اللہ ان کو

مَحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

اس مقامِ محمود پر فائز فرما جو اولین و آخرین کے لیے قابلِ رشک ہو



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْہُ

خداوندا! اپنی خاص رحمت بھیج سیّدنا محمّد پر اور پہنچا ان کو

الْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ

مقامِ وسیلہ پر اور جنّت کے بلند مرتبہ میں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ

اے اللہ! تو کر دے اُن کی محبت اپنے چُنے ہوئے بندوں میں

وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَہٗ وَفِی الْاَعْلَیْنَ

اور اُن کی دوستی اپنے مقربوں میں اور اُن کا ذکر اُونچے مرتبے

ذِکْرَہٗ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

والوں میں اور اُن پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمتیں اور برکتیں ہوں

(القول البدیع عن ابن مسعود)



رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا سکتة وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم

وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

نہ فرمائے تو ہم ضرور تباہ ہو جائیں گے۔

(الاعراف)



رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

اے ہمارے پروردگار ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تُو نے اتار دی اور ہم رسول کے تابع

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

ہوئے سو ہم کو گواہوں کی جماعت میں لکھ لے

(آل عمران)



رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں (بھی) نیکی عطا فرما اور آخرت میں (بھی)

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

نیکی (عطا فرما) اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔



اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ سے اس بات کی کہ میں جاہلوں میں سے ہوں

(البقرہ)



رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو ہدایت کرکے پھر کہیں ڈانواں ڈول نہ کردینا

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمانا بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے

(آلِ عمران)



رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

ہمارے پروردگار ہمارے دلوں میں صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

(البقرہ)

رکھ اور ان کافروں کے مقابلہ پر ہماری مدد فرما



رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

پروردگار ہماری پکڑ نہ فرما اگر ہم بھول لیں یا چوک جائیں پروردگار

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

اور ہم پر ایسے سخت احکام کا بار نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لوگوں پر ڈالا تھا ہمارے پروردگار وہ بار ہم سے نہ اٹھوا جس کی

لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ

طاقت ہم میں نہ ہو اور ہم سے درگذر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

تو ہی ہمارا مولیٰ ہے اور کافروں پر ہم کو غالب رکھ

(البقرہ)



اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

خداوند تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور اپنی مہربانی لگادے حصے میں سیدنا

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اور حصے میں آل سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ

جیسا کہ لگائیں تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی اولاد کے حصہ میں بیشک

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خداوندا اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَسَلَّمَ وَ اَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

اور پہنچا اُن کو مقام وسیلہ اور جنت کے بلند مرتبہ میں

مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ

خداوندا تو کردے ان کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں اور ان کی دوستی اپنے مقربوں

وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ وَ

میں اور اُن کا ذکر اونچے مرتبے والوں میں ان پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی

اَلسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور رحمت اور برکتیں ہوں۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر اور قیامت کے دن

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

ان کو اُتار دے اپنے پاس مقرب جگہ میں

(مسند بزار والطبرانی فی الاوسط وغیرہما)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمدؐ پر اور آلِ

اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ.

سیدنا محمد پر جیسی تو اُن کے لیے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو

(فضائل درود شریف)

۱۵

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ کو تو نے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے بن پڑتا ہے اپنے عہد اور وعدہ پر

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

قائم ہوں جو برائیاں میں نے کیں ان کے برے نتائج میں تیری پناہ کا طالب ہوں

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ

اور جو نعمتیں تو نے مجھ پر فرمائیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم

فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا

فائدہ: استغفار کے کلمات میں سب سے جامع دعا یہ ہے۔ اسی کو سید الاستغفار کہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اس کو یقین کے ساتھ دن میں پڑھے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ اہل

بہشت میں سے ہے اور جو کوئی رات کو یقین کے ساتھ پڑھے اور صبح سے
پہلے مرجائے تو وہ اہلِ بہشت میں سے ہے۔ (بخاری ونسائی وغیرہ)



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں

وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

اے اللہ میں اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور

فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

آرام و راحت کا طالب ہوں

(ابوداؤد النسائی وغیرہ)



اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ

اے اللہ! میری عیوب کی پردہ پوشی فرما اور مجھ کو خوف کی چیزوں سے امن

دُرُوْ عَاتِیْ

نصیب فرما۔ اور میری بے چینی اور درد کو امن و اطمینان سے بدل دے

(نسائی)



اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ

اے اللہ مجھے عافیت عطا فرما میرے بدن میں اے اللہ مجھے عافیت دے میری سماعت

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

میں اے اللہ مجھے عافیت بخش میری نظر میں تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے (یہ دعا تین بار)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے معبود تیرے سوائے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (ثَلٰثَ مَرَّاتٍ) (ابوداؤد نسائی وغیرہ)

کوئی نہیں (یہ دعا تین مرتبہ کرے)



يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ

اے سدا رہنے والے، اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے تیری رحمت

لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى

کی دہائی ہے، میرے تمام معاملات درست فرما دے اور پلک جھپکنے

نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

کی مدت میں بھی مجھ کو میری جان کے سپرد نہ کر

(نسائی حاکم و بزار)



اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر سے، غم سے اور تیری پناہ لیتا ہوں عاجز ہونے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ

سے اور کاہلی سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

بزدلی سے اور بخل سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قرض کے دباؤ سے اور لوگوں کے جور و ستم سے

(ابوداؤد)



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں اُس دجال کے فتنہ سے جس کی ایک آنکھ خراب ہوگی اور تیری پناہ

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اُٹھانے سے

(مسلم)



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اُن اعمال کے شر سے جو میں نے

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

کئے ہیں اور اُن اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے ہیں۔

(مسلم ونسائی)

فائدہ: کسی بُرے عمل کا سرزد ہوجانا اور اسی طرح کسی اچھے عمل کا فوت ہوجانا دونوں ایسی چیزیں ہیں جن کے شر سے ہم جیسے عامی بھی پناہ مانگتے ہیں لیکن عارفین اچھے سے اچھے عمل کرنے اور بُرے اور گندے اعمال سے دامن بچانے کے بعد بھی ڈرتے ہیں کہ کہیں ہمارے اندر اس کی وجہ سے عجب وغرور اور نیکی و پاکدامنی کا پندار پیدا نہ ہوجائے اس لئے وہ اپنے اچھے اعمال کے شر اور بُرے اعمال کے ترک کے شر سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ

عافیت مجھ سے اپنا رُخ پھیرلے اور تیری ناگہانی عذاب سے (کہ پہلے توبہ کی توفیق نہ ملے) اور تیرے تمام غصے کے اسباب سے

(مسلم ابوداؤد ونسائی وغیرہ)

۲۴

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ

اے اللہ! میں تجھ سے درستی کا طالب ہوں ایمان میں (یعنی کامل ایمان کا)

وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاةً یَّتْبَعُهَا

اور اس ایمان کا جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو اور (دنیا میں) ایسی نجات کا

فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً

جس کے بعد پوری کامیابی ہو اور (آخرت میں) تیری طرف سے خاص رحم اور سلامتی کا

مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ؕ (معجم اوسط للطبرانی)

اور معافی کا اور رضا مندی کا طلبگار ہوں

۲۵

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں میرے لیے گنجائش

دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (نسائی وغیرہ)

عطا فرما اور میرے رزق میں برکت دے۔


۲۶

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ

اے اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لیے کھول دے

وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ

اور اپنی اور اپنے رسول کی حکم برداری اور اپنی کتاب قرآن

وَعَمَلاً بِكِتَابِكَ

پر عمل کرنا نصیب فرما

(معجم اوسط للطبرانی)


۲۷

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا

اے اللہ مجھے اچھے اچھے اخلاق نصیب فرما کیونکہ تیرے سوا اچھے اخلاق کوئی

يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ

نہیں دکھا سکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور کردے کیونکہ تیرے سوا برے

سَيِّئَهَآ لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَآ اِلَّا اَنْتَ

اخلاق کوئی دور نہیں کر سکتا۔

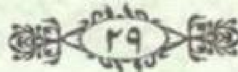
(مسلم۔ ابو داؤد ترمذی وغیرہ)



اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ

اے اللہ! تو مجھ کو معاف فرما دے کیونکہ تو در گذر کرنے والا اور بخشش کرنیوالا ہے

(معجم اوسط)



اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ

اے اللہ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں وہ سب اچھی اچھی

مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

باتیں جو تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ تعالٰی علیہ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ

وآلہ وسلم نے مانگی ہیں اور ان تمام بری باتوں کے

مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا)

شر سے پناہ لیتے ہیں جن سے تیرے نبی حضرت

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تیری پناہ لی ہے

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا

تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تیرا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی

فائدہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صَلَّی اللہ علیہ و آلہ وسلّم سے عرض کیا کہ حضور! دعائیں تو آپ نے بہت سی بتا دی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دُعا بتا دیجئے جو سب دُعاؤں کو شامل ہو جائے، اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے یہ دُعا تعلیم فرمائی (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی خاص رحمت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم (علیہ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

الصلوٰۃ والسلام) پر اور آلِ ابراہیمؑ پر بے شبہ تو ہی تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جیسی برکت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر، بے شبہ تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے تو

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ رحمت فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى

پر اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی رحمت تو نے فرمائی حضرت ابراہیمؑ

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

پر اور آلِ ابراہیمؑ پر بے شک تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے اور بڑی شان والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اے اللہ شفقت فرما سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آلِ سیدنا محمد (صلی اللہ

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

علیہ وسلم) پر جیسے شفقت فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آلِ ابراہیمؑ پر۔

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تو ہی قابلِ ستائش ہے اور بڑی شان والا ہے۔



لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ

خداوندا! میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور دین کی خدمت کرتا ہوں، محسن اور مہربان

الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ

خدا کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں

وَالصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا

اور تمام صدیقوں اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے درودیں ہوں اور

سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى

اے میرے رب العالمین ہر اُس کی جانب سے جو چیز تیری تسبیح کرتی ہے درودیں ہوں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

ہمارے سردار محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب نبیوں کے آخر

وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ

میں آئے اور سب رسولوں کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ

کے رسول ہیں جو گواہ ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیری حکم سے

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

تیری طرف مخلوق کو بُلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور اُن پر سلام ہو سب کا



اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ

خداوندا قبول فرمانا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شفاعت جو سب سے بڑی ہے اور

دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

بلند فرمانا آپ کے اونچے اونچے درجے اور آپ کی مراد پوری فرما دینا آخرت میں

وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى

جیسا تو نے حضرت ابراہیم و موسیٰ (علیہ السلام) کی مرادیں پوری فرمائیں۔

(القول البدیع)



سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ۚ

پاک ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے جو کافر اس پر لگاتے ہیں اور

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ۚ وَالْحَمْدُ

سلام ہو سب رسولوں پر اور تمام تعریفیں

لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

اللہ تعالیٰ کی جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا

(سورۃ صافات)

School Of Quran Academy Online Quran Teaching

ہماری دیگر ایپس کو آزمائیں

درود وسلام	الحزب الاعظم	حج و عمرہ گائیڈنس	درسِ نظامی
قانون مفرد اعضاء Qanoon Mufrad Aza	جادو جنات عملیات Jadu Jinnat Amliyat	Online Quran Teaching	غیر مستند احادیث Zaeef Ahadith
Inheritance Meeras Calculator میراث کیلکولیٹر	Quranic Grammar	Aftabi Shilajit The Power of Himalayas	Tibbi Mufridat طبی مفردات
Tibbi Murakibat طبی مرکبات	آئین پاکستان	الحزب الاعظم	